|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144405190121

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے چچا جان نے ایک مکان بنایا ،جس میں تین پورشن تھے اور اس مکان میں چچا جان نے پورشن کے مناسب سامان خریدا اور ضروریا ت کی تمام چیزیں اس میں مہیا کیں،اور اس میں ایک پورشن اپنے لیے منتخب کیا ،اب وہ مکان ان کے ورثاء میں تقسیم ہوا ،تو کیا وہ پورشن جس وارث کے حصے میں آیا،اس کی تمام چیزیں اس وارث کے لیے ہونگی یا تمام ورثاء میں تقسیم ہونگی؟

مستفتی:شیخ صلاح الدین

03075054597

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں مرحومہ نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحومہ کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحومہ کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحومہ نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو ان کے شرعی ورثاء میں ان کےحصوں کے بقدرتقسیم کیا جائے۔

لہذا پورشن اور پورشن کا تمام سامان ان کے ورثاء میں مذکورہ تفصیل کے مطابق تقسیم ہوگا۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

19/05/1444ھ

14/12/2022ش